امام علی النقی علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<"xml encoding="UTF-8?>

1. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): مَنِ اتَّقَی اللّهَ یُتَّقی، وَمَنْ أطاعَ اللّهَ یُطاعُ، وَ مَنْ أطاعَ الْخالِقَ لَمْ یُبالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقینَ، وَمَنْ أسْخَطَ الْخالِقَ فَقَمِنٌ أنْ یَحِلَّ بِهِ سَخَطُ الْمَخْلُوقینَ . 1

1. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اللہ سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو اللہ کی اطاعت کرے گا اس کی اطاعت کی جائے گی، اور جو خالق کی اطاعت کرے گا اسے مخلوقین کی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی اور جو خالق کو ناراض کرے گا وہ مخلوقین کی ناراضگی سے بھی روبرو ہونے کے لائق ہے۔

2. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): مَنْ أنِسَ بِاللّهِ اسْتَوحَشَ مِنَ النّاسِ، وَعَلامَةُ الْأُنْسِ بِاللّهِ الْوَحْشَةُ مِنَ النّاسِ . 2

2. امام علی النقی (علیہ السلام): جسے اللہ سے انس ومحبت ہوجاتی ہے وہ لوگوں سے وحشت کرتا ہے اور اللہ سے انس و محبت کی علامت لوگوں سے وحشت کرنا ہے۔

3. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): السَّهَرُ أَلَذُّ الْمَنامِ، وَ الْجُوعُ یَزیدُ فی طیبِ الطَّعامِ. 3

3. امام علی النقی (علیہ السلام): شب بیداری، نیند کو بے حد لذیذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کے ذائقہ کو دو چند کر دیتی ہے ۔

4. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): لا تَطْلُبِ الصَّفا مِمَّنْ کَدِرْتَ عَلَیْهِ، وَلاَ النُّصْحَ مِمَّنْ صَرَفْتَ سُوءَ ظَنِّكَ إلَیْهِ، فَإنَّما قَلْبُ غَیْرِكَ کَقَلْبِكَ لَهُ. 4

4 . امام علی النقی (علیہ السلام): جس سے کینہ رکھتے ہو اس سے محبت کی تلاش میں نہ رہو ۔ جس سے بد گمان ہو اس س خیر خواہی کی امید نہ رکھو اس لئے کہ دوسرے کا دل بھی تمہارے دل کے مانند ہے۔

5. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): اَلْحَسَدُ ماحِقُ الْحَسَناتِ، وَالزَّهوُ جالِبُ الْمَقْتِ، وَالْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ داعٍ إلَی الْغَمْطِ وَالْجَهْلِ، وَالبُخْلُ أذَمُّ الأخْلاقِ، وَالطَّمَعُ سَجیَّةٌ سَیِّئَةٌ. 5

5. امام علی النقی (علیہ السلام): حسد نیکیوں کو تباہ کرنے والا ہے، غرور، دشمنی لانے والا ہے، خودبینی، تحصیل علم سے مانع اور پستی و نادانی کی طرف کھینچنے والی ہے اور کنجوسی بڑا مذموم اخلاق ہے، اور لالچ بڑی بری صفت ہے ۔

6. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): اَلْهَزْلُ فکاهَةُ السُّفَهاءِ، وَ صَناعَةُ الْجُهّالِ. 6

6. امام علی النقی (علیہ السلام): تمسخر، سفیہوں کا شیوہ اور جاہلوں کا پیشہ ہے ۔

7. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَہ السَّلَامُ): الدُّنیا سُوقٌ رَبِحَ فیها قَوْمٌ وَ خَسِرَ آخَرُونَ. 7

7. امام علی النقی (علیہ السلام): دنیا ایک بازار ہے جس میں ایک گروہ نے فائدہ تو دوسرے نے نقصان اٹھایا ہے۔

8. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): النّاسُ فِي الدُّنيا بِالْاَمْوالِ وَ فِی الْاٰخِرَۃِ بِالْاَعْمالِ.8
8. امام علی النقی (علیہ السلام): لوگوں کی حیثیت دنیا میں مال سے اور آخرت میں اعمال سے ہے ۔

9. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): مُخالَطَةُ الاْشْرارِ تَدُلُّ عَلی شِرارِ مَنْ یُخالِطُهُمْ. 9
9. امام علی النقی (علیہ السلام): بُرے لوگوں کی ہمنشینی ہمنشیں ہونے والے کی شر پسندی پر دلالت کرتی ہے ۔

10. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): أهْلُ قُمْ وَ أهْلُ آبَةِ مَغْفُورٌ لَهُمْ، لِزیارَتِهِمْ لِجَدّی عَلیّ ابْنِ مُوسَی الرِّضا (علیه السلام) بِطُوس، ألا وَ مَنْ زارَهُ فَأصابَهُ فی طَریقِهِ قَطْرَةٌ مِنَ السَّماءِ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَی النّار . 10
10. امام علی النقی (علیہ السلام): قم اور آبہ کے لوگوں کی مغفرت ہوچکی ہے کیونکہ وہ لوگ طوس میں میرے جد بزرگوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو بھی ان کی زیارت کرے اور راستے میں آسمان سے ایک قطرہ اس پر پڑجائے (کسی مشکل سے دوچار ہوجائے)تواس کا جسم آتش جہنم پر حرام ہو جاتا ہے ۔

11. عَنْ یَعْقُوبِ بْنِ السِّکیتْ، قالَ: سَأَلْتُ أبَاالْحَسَنِ الْهادي (علیه السلام :(ما بالُ الْقُرْآنِ لا یَزْدادُ عَلَی النَّشْرِ وَالدَّرْسِ إلاّ غَضاضَة؟قالَ (ع): إنَّ اللّهَ تَعالی لَمْ یَجْعَلْهُ لِزَمان دُونَ زَمان، وَلالِناس دُونَ ناس، فَهُوَ فی کُلِّ زَمان جَدیدٌ وَ عِنْدَ کُلِّ قَوْم غَضٌّ إلی یَوْمِ الْقِیامَةِ. 11
11. حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے ایک صحابی جناب ابن سکیت کہتے ہیں کہ میں نے امام (ع) سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجید نشر واشاعت درس وبحث سے مزید ترو تازہ ہوجاتا ہے؟ امام(ع) نے فرمایا:اللہ تعالیٰ نے اسے کسی خاص زمانے اور خاص افراد سے مخصو ص نہیں کیا ہے وہ ہر زمانے میں نیا اور قیامت تک ہر قوم و گروہ کے پاس ترو تازہ رہے گا۔

12. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): الْغَضَبُ عَلی مَنْ لا تَمْلِكُ عَجْزٌ، وَ عَلی مَنْ تَمْلِكُ لُؤْمٌ. 12
12. امام علی النقی (علیہ السلام): جس پر تمہارا تسلط نہیں اس پر غصہ ہونا عاجزی ہے اور جس پر تسلط ہے اس پر غصہ ہونا پستی ہے ۔

13. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): یَأْتی عَلماءُ شیعَتِنا الْقَوّامُونَ بِضُعَفاءِ مُحِبّینا وَ أهْلِ وِلایَتِنا یَوْمَ الْقِیامَةِ، وَالاْنْوارُ تَسْطَعُ مِنْ تیجانِهِمْ. 13
13. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعہ علماء جو ہمارے کمزور محبوں اور ہماری ولایت کا اقرار کرنے والوں کی سرپرستی کرتے ہیں بروز قیامت اس انداز میں وارد ہوں گے کہ ان کے سر کے تاج سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہوں گی۔

14. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): مَن جَمَعَ لَكَ وُدَّہ وَ رَأیَه فَاجْ مَع لَہ طَاعَتَكَ. 14
14. حضرت امام علی نقی علیہ السلام: جو بھی تم سے دوستی کا دم بھرے اور نیک مشورہ دے تم اپنے پورے وجود کے ساتھ اسکی اطاعت کرو ۔

15. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیهِ السَّلَامُ): التَّسْریحُ بِمِشْطِ الْعاجِ یُنْبُتُ الشَّعْرَ فِی الرَّأسِ، وَ یَطْرُدُ الدُّودَ مِنَ الدِّماغِ،

وَ يُطْفِیءُ الْمِرارَ، وَ یَتَّقِی اللِّثَةَ وَ الْعَمُورَ. 15

15. امام علی النقی (علیہ السلام): عاجکی کنگھی سے سر میں بال اگتا ہے، دماغ کے کیڑے ختم ہوتے ہیں صفرا، ٹھنڈا پڑجاتا ہے، اورجبڑے کی سلامتی اور اس کی مضبوطی کا باعث ہے ۔

16. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اُذْکُرْ مَصْرَعَكَ بَیْنَ یَدَیْ أَهْلِكَ لا طَبیبٌ یَمْنَعُكَ، وَ لا حَبیبٌ یَنْفَعُكَ. 16

16. امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے گھر والوں کے سامنے (حالت اختصار میں لاچار) پڑنے رہنے کو یاد کرو کہ نہ طبیب تمہیں (مرنے سے) سے روک سکتا ہے اور نہ حبیب (دوست) تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

17. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): إنَّ الْحَرامَ لا یَنْمی، وَإنْ نَمی لا یُبارَكُ فیهِ، وَ ما أنْفَقَهُ لَمْ یُؤْجَرْ عَلَیْهِ، وَ ما خَلَّفَهُ کانَ زادَهُ إلَی النّارِ. 17

17. امام علی النقی (علیہ السلام): حرام (چیز) رشد ونمو نہیں کرتی اور اگر رشد ونمو کرے بھی تو اس میں برکت نہیں ہوتی، اگر اسے انفاق کردیا جائے تو کوئی اجر وثواب نہیں ملتا اوراگر (ورثہ میں) چھوڑ جائے تو جہنم کی زاد راہ بن جاتی ہے ۔

18. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اَلْحِکْمَةُ لا تَنْجَعُ فِی الطِّباعِ الْفاسِدَةِ. 18

18. امام علی النقی (علیہ السلام): حکمت فاسد مزاج لوگوں کے اندر میں اثر انداز نہیں ہوتی۔

19. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): مَنْ رَضِیَ عَنْ نَفْسِهِ کَثُرَ السّاخِطُونَ عَلَیْهِ. 19

19. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اپنے آپ سے راضی و خوشنود ہوتا ہے اس پر غصہ کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے ۔

20. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اَلْمُصیبَةُ لِلصّابِرِ واحِدَةٌ وَ لِلْجازِعِ اِثْنَتانِ. 20

20. امام علی النقی (علیہ السلام): صبر کرنے والے کے لئے ایک مصیبت اور جزع و فزع کرنے والے کے لئے دوہڑی مصیبت ہے۔

21. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اِنّ لِلّهِ بِقاعاً یُحِبُّ أنْ یُدْعی فیها فَیَسْتَجیبُ لِمَنْ دَعاهُ، وَالْحیرُ مِنْها. 21

21. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا کے کچھ (خاص)اماکن ہیں جہاں اسے پکارا جانا پسند ہے لہٰذا جو ان میں خدا کو پکارتا ہے خدا اس کی سن لیتا ہے اور حائر حسینی (ع) ان میں سے ایک ہے ۔

22. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اِنّ اللّه هُوَ الْمُثیبُ وَالْمُعاقِبُ وَالْمُجازی بِالأَعْمالِ عاجِلاً وَآجِلاً. 22

22. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا ہی ثواب وعقاب دینے والا اور اعمال کی جلد یا دیر میں جزا و سزا دینے والا ہے ۔

23. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): مَنْ هانَتْ عَلَیْهِ نَفْسُهُ فَلا تَأمَنْ شَرَّهُ. 23

23. امام علی النقی (علیہ السلام): جس کانفس پست ہو جائے اس کے شر سے اپنے کو محفوظ سمجھو ۔

24. قالَ الاِمامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلاَمُ): اَلتَّواضُعُ أنْ تُعْطِیَ النّاسَ ما تُحِبُّ أنْ تُعْطاهُ. 24

24. امام علی النقی (علیہ السلام): فروتنی یہ ہے کہ لوگوں کو وہی چیزیں عطا کرو جسے پانا تم خود پسند کرتے

ہو ۔

.25 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): أُذكُرٖ حَسَراتِ التَّفريطِ بِأخذ تَقديمِ الحَزمِ . 25

.25 امام علی النقی (علیہ السلام): کوتاہی کی حسرتوں کو دور اندیشی کرنے کے ذریعہ یاد کرو ۔

.26 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): لَمْ يَزَلِ اللّهُ وَحْدَهُ لا شَيْئٌ مَعَهُ، ثُمَّ خَلَقَ الأَشْياءَ بَديعاً، وَاخْتارَ لِنَفْسِهِ أحْسَنَ الاْسْماء. 26

.26 امام علی النقی (علیہ السلام): خدا وند متعال ازل سے تنہا تھا اور اس کا کوئی شریک نہیں تھا پھر اس نے اشیاء کو خلق کیا اور اپنے لئے بہترین اسماء کو انتخاب کیا۔

.27 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): إذا قامَ الْقائِمُ يَقْضى بَيْنَ النّاسِ بِعِلْمِهِ كَقَضاءِ داوُد (عليه السلام)وَ لا يَسْئَلُ الْبَيِّنَةَ. 27

.27 امام علی النقی (علیہ السلام): جب حضرت قائم آل محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ظہور کریں گے تو اپنے علم کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں گے جس طرح حضرت داؤد علیہ السلام فیصلہ کرتے تھے اور گواہ طلب نہیں کریں گے ۔

.28 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): اَلمُؤمِنُ يَحتاجُ إلى تَوفيقٍ مِنَ اللّهِ و واعِظٍ مِن نَفسِهِ وقَبولٍ مِمَّن يَنصَحُهُ. 28

.28 امام علی النقی (علیہ السلام): مومن، خدا کی طرف سے توفیق اور اپنے نفس کی طرف سے نصیحت اور نصیحت کرنے والے کی طرف سے نصیحت قبول کرنے کا محتاج ہے ۔

.29 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): اَلْعِلْمُ وِراثَةٌ كَريمَةٌ وَالاْدَبُ حُلَلٌ حِسانٌ، وَالْفِكْرَةُ مِرْآتٌ صافِيَةٌ. 29

.29 امام علی النقی (علیہ السلام): علم کریم میراث ہے اور ادب خوبصورت زیور ہیں اور فکر صاف وشفاف آئینہ ہے ۔

.30 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ، داعٍ إلىَ الْغَمْطِ وَ الْجَهْلِ. 30

.30 امام علی النقی (علیہ السلام): خود بینی علم حاصل کرنے سے مانع ھوتی ھے اور جھالت و نادانی کی دعوت دیتی ھے۔

.31 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): لا تُخَيِّبْ راجيكَ فَيَمْقُتَكَ اللّهُ وَ يُعاديكَ. 31

.31 امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے سے امید رکھنے والے کو نا امید نہ کرو کہ خدا تم سے ناراض ھوکر تم سے دشمنی کرنے لگے ۔

.32 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْعِتابُ مِفْتاحُ الثَّقالى، وَالعِتابُ خَيْرٌ مِنَ الْحِقْدِ. 32

.32 امام علی النقی (علیہ السلام): سرزنش، غصہ کی کنجی ہے (لیکن)سرزنش، کینہ رکھنے سے بہتر ہے ۔

.33 قَالَ الاِمَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): مَا اسْتَراحَ ذُو الْحِرْصِ. 33

.33 امام علی النقی (علیہ السلام): لالچی کو کبھی چین نہیں ملتا ۔

34. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْغِنى قِلَّةُ تَمَنّيك، وَالرّضا بِما يَكْفيكَ، وَ الْفَقْرُ شَرَهُ النَّفْسِ وَ شِدَّةُ الْقُنُوطِ، وَالدِّقَّةُ إتّباعُ الْيَسيرِ وَالنَّظَرُ فِى الْحَقيرِ. 34

34. امام علی النقی (علیہ السلام): بے نیازی، کم آرزوں کی قلت سے حاصل ہوتی ہے اور محتاجی، نفس کے لالچی پن اور شدت سے مایوسی۔

35. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْإمامُ بَعْدى الْحَسَنِ، وَ بَعْدَهُ ابْنُهُ الْقائِمُ الَّذى يَمْلأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَما مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً. 35

35. امام علی النقی (علیہ السلام): میرے بعد حسن (عسکری)امام ہیں اور ان کے بعد ان کے بیٹے قائمامام ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھردیں گے جس طرح وہ ظلم وستم سے بھر چکی ہوگی۔

36. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): إذا كانَ زَمانُ الْعَدْلِ فيهِ أغْلَبُ مِنَ الْجَوْرِ فَحَرامٌ أنْ يُظُنَّ بِأحَد سُوءاً حَتّى يُعْلَمَ ذلِكَ مِنْهُ. 36

36. امام علی النقی (علیہ السلام): جس زمانے میں عدل وانصاف کا غلبہ ظلم و ستم سے زیادہ ہو تو کسی کے بارے میں برائی کا گمان کرنا حرام ہے یہاں تک کہ برائی کا یقین حاصل ہو جائے۔

37. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): إنَّ لِشيعَتِنا بِوِلايَتِنا لَعِصْمَةٌ، لَوْ سَلَكُوا بِها فى لُجَّةِ الْبِحارِ الْغامِرَةِ. 37

37. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعوں کے لئے ہماری ولایت پناہ گاہ ہے کہ جس کے ذریعہ وہ اتھاہ سمندروں کی موجوں میں بھی چل سکتے ہیں ۔

38. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): يا داوُدُ لَوْ قُلْتَ: إنَّ تارِكَ التَّقيَّةَ كَتارِكِ الصَّلاةِ لَكُنْتَ صادِقاً. 38

38. امام علی النقی (علیہ السلام): اے داؤد اگر تم یہ کہو کہ (تقیہ کے موقع پر) تقیہ چھوڑنے والا بے نمازی کے مانند ہے تو تم سچے ہو ۔

39. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الحلم أنْ تَمْلِكَ نَفْسَكَ وَ تَكْظِمَ غَيْظَكَ، وَ لا يَكُونَ ذلَكَ إلاّ مَعَ الْقُدْرَةِ. 39

39. امام علی النقی (علیہ السلام): حلم یہ ہے کہ اپنے نفس پر قابو رکھو اپنے غصہ کو پی جاؤ یہ قدرت و توانائی کے بغیر ممکن نہیں ھے۔

40. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): اِنّ اللّه جَعَلَ الدّنيا دارَ بَلْوى وَالاْخِرَةَ دارَ عُقْبى، وَ جَعَلَ بَلْوى الدّنيا لِثوابِ الاْخِرَةِ سَبَباً وَ ثَوابَ الاْخِرَةِ مِنْ بَلْوَى الدّنيا عِوَضاً . 40

40. امام علی النقی (علیہ السلام): اللہ نے دنیا کو بلاؤں کا گھر اور آخرت کو نتائج کا گھر قرار دیا ہے اور دنیا کی بلاؤں کو آخرت کے ثواب کا سبب اور آخرت کے ثواب کو دنیا کی بلاؤں کا عوض قرار دیا ہے ۔

----

1. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٨، ص١٨٢۔ اعیان الشیعہ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔

2. عدة الداعی؛ ابن فہد حلی، ص٢٠٨۔

3. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی،ج٦٩،ص ١٤٢۔

4. بحار الانوار: ج٧٥، ص ٣٦٩ ح۴۔ اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی،ص ٣١٢س ١۴۔

5. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص١٩٩ح٢٧.
6. الدرة الباهرة ؛ ص۴۲، س۵. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی،ج ۷۵، ص٣٦٩، ح٢٠.
7. اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ص٢، ص٣٩.تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص۴٣٨.
8. اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩. بحار الانوار: ج١٧.
9. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص٣٠٨، ح١۴١۶٢.
10. عیون اخبار الرضا(ع)؛ شیخ صدوق، ج٢، ص٢۶٠، ح٢٢.
11. الامالی؛ شیخ طوسی، ج ٢، ص۵٨٠، ح٨.
12. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص١١، ١٣٣٧۶.
13. بحار الانوار: ج٢، ص۶، ضمن ح١٣.
14. تحف العقول، ص ٨٨٠
15. بحار الانوار: ج٧٣، ص١١۴، ح١۶.
16. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س١۶. بحار الانوار: ج ٧۵، ص٣۶٩، ح۴.
17. الکافی؛ ثقة الاسلام کلینی، ج۵، ص١٢۵، ح٧.
18. نزهةالناظر و تنبیه الخاطر؛ ص١۴١، ح٢٣. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س٢٠.
19. بحار الانوار: ج۶٩، ص٣١۶، ح٢۴.
20. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س۴. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی ،ج٧۵، ص٣٦٩.
21. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص٣۵٧. بحار الانوار: ج٩٨، ص ١٣٠، ضمن ح ٣۴.
22. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص٣۵٨. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج۵٩، ص٢، ضمن ح٦.
23. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٣٨٣. بحار الانوار: ج٧۵، ص٣٦۵.
24. المحجة البیضاء؛ فیض کاشانی، ج۵، ص٢٢۵.
25. بحار الأنوار، ج 75، ص 370
26. بحارالانوار: ج 57، ص 83، ح 64.
27. بحار الانوار: ج ۵٠، ص٢۶۴. ح٢۴.
28. تحف العقول، ص 457
29. بحار الانوار: ج٧١، ص٣٢۴.
30. بحار الانوار: ج٧۵، ص٣۶٩، س۴.
31. بحار الانوار: ج٧۵، ص١٧٣، ح٢.
32. نزهة الناظر؛ ص١٣٩، ح١٢ بحار الانوار، ج٧٨، ص٣٦٨، ضمن ح٣.
33. نزهة الناظر وتنبیه الخاطر؛ ص١۴١، ح٢١. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ٢، ص٣٣٦، ح١١.
34. الدّرّة الباهرة: ص 14، نزهة الناظر: ص 138، ح 7، بحار: ج 75، ص 109، ح 12.
35. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی،،ج ۵٠، ص٢٣٩، ح۴.
36. بحار الانوار: ج٤٣، ١٩٧، ح١٧. الدرة الباهرة؛ ص۴٢، س١٠.
37. بحار الانوار: ج۵٠، ص٢١۵، ح١، س١٨.
38. وسائل الشیعة؛ شیخ حر عاملی، ج١۶، ص٢١١، ح٢١٣٨٢. مستطرفات السرائر ؛ ابن ادریس حلی، ص۶٧، ح١٠.

39. نزهة الناظر وتنبیه الخاطر؛ ص۱۳۸، ح۵. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج۲، ص۳۰۴، ح۱۷.

40. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص۳۵۸.